ای پاسپورٹ کا اجرا

آج کے ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے دور میں انسان کی زندگی کا تقریباً ہر شعبہ انٹرنیٹ کی دنیا سے منسلک ہوگیا ہے اوردور حاضر میں ملکوں کی معاشی ترقی کیلئے یہ ازحد ضروری بھی ہے ۔یہی وجہ ہے کہ دنیا بھر کی حکومتیں آئی ٹی کے شعبے میں اپنے وسائل صرف کررہی ہیں۔اس تناظر میں وفاقی حکومت کی جانب سے آئندہ سال سے ای پاسپورٹ جاری کرنے کے فیصلے سے مسافروں کے وقت کی بچت ہونے کے ساتھ طویل قطاروں میں انتظار کی کوفت ختم ہوگی اور ائیر پورٹ پر بھی دستاویزی سفری کارروائی سہل ہوجائے گی۔وزیرداخلہ شیخ رشید کی زیر صدارت اجلاس میں اس اہم فیصلے کی بابت آگاہ کرتے ہوئے بتایا گیا کہ اس سے موجودہ مینوئل سسٹم میں تمام رکاوٹوں کو ختم کرنے اور بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کو آسانی سے آن لائن درخواستوں پر کارروائی کرنے میں مدد ملے گی جبکہ کم وقت میں بورڈنگ کارڈ، امیگریشن کی تکمیل سے مسافروں کی طیارے تک تیزتر رسائی ممکن ہوگی۔ای پاسپورٹ یا بائیومیٹرک پاسپورٹ میں اسمارٹ آئی ڈی کارڈ کی طرح ایک مائیکرو چپ لگائی جاتی ہے جس میں پاسپورٹ ہولڈر کی تمام بنیادی معلومات موجود ہوتی ہیں۔یہ جدید پاسپورٹ مسافر کی فوری شناخت وتصدیق کیلئے دنیا بھر میں استعمال کیا جارہا ہے۔واضح رہے کہ پاکستان میں سال رواں کے اوائل سے ای پاسپورٹ کے اجرا کیلئے حکومتی سطح پر کام جاری ہے ابتدا میں گزشتہ جون سے یہ سہولت متعارف کروانے کا اعلان کیا گیااوراس ضمن میں ایک جرمن کمپنی سے بھی معاہدہ طے پایا۔لیکن جون میں اس کا اجراممکن نہ ہوسکا اب آئندہ سال سے یہ سہولت شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے ۔امید ہے کہ 2022 میں پاکستانی شہری بھی اس سہولت سے مستفید ہوتے ہوئے ائیرپورٹوں پر شناخت کے طویل مراحل سے بچ سکیں گے۔

اداریہ پرایس ایم ایس اورواٹس ایپ رائے دیں 00923004647998